بسم اللہ الرحمن الرحیم

انمایریداللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیرا

تحفۃ المومنین

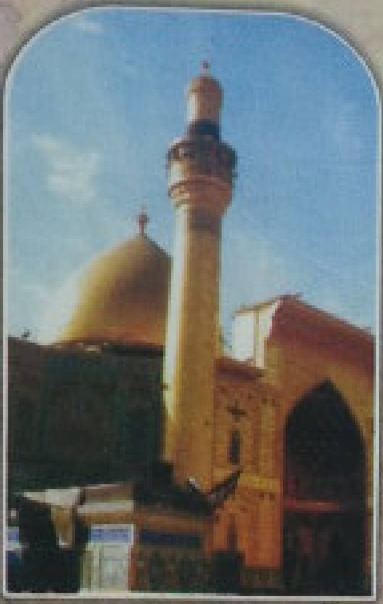

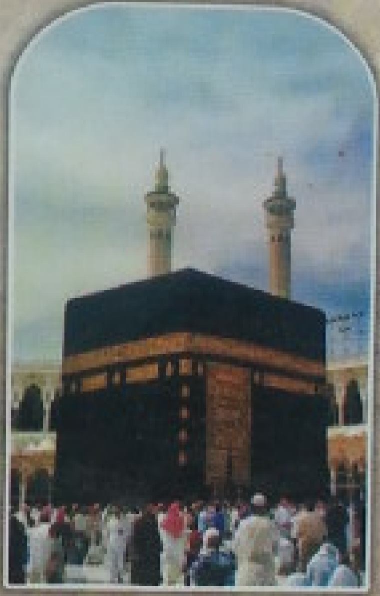

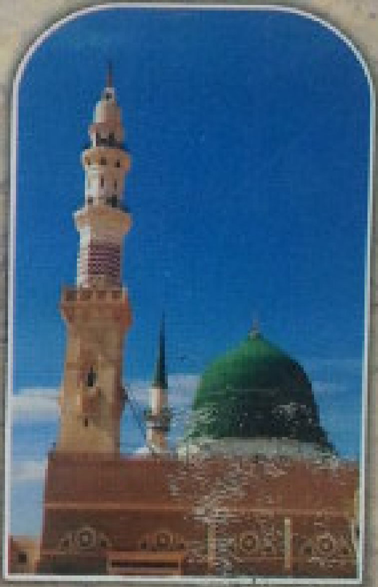

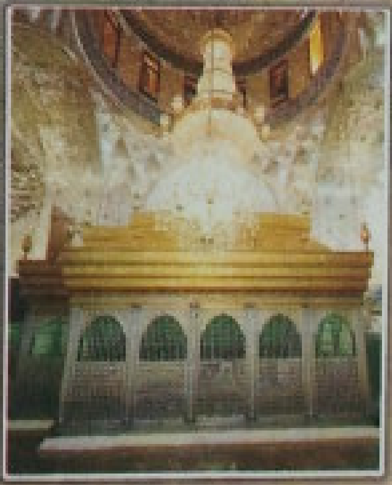

حدیثِ کساء

دُعائے توسل

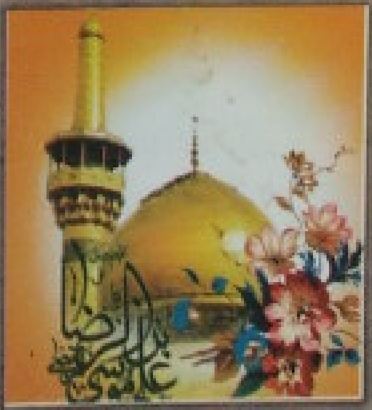

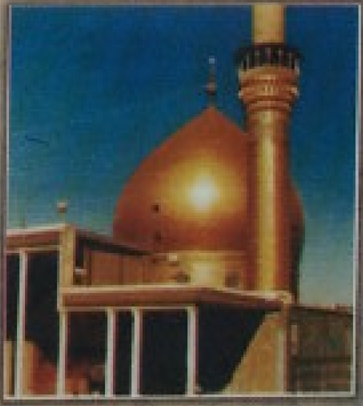

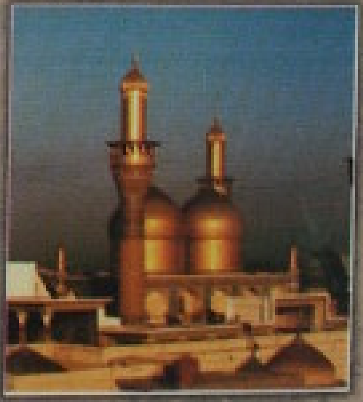

anjumhasnain2008@yahoo.com

نمازِ ہدیۂ والدین

حقیقت الامیر یہ ہے کہ والدین کی فرماں برداری واجب اور ان کی رضا مندی اور خوشنودی بہترین عطاعت سے ہے۔ان کو ناراض رکھنا گناہِ کبیرہ ہے لازم ہے کہ انسان اپنے والدین کیلئے اعمالِ خیر بجالائے اور ان کی مغفرت اور درجاتِ عالیہ کیلئے دُعا کرے اور نمازیں پڑھے۔کم از کم ہر شب جمعہ والدین کیلئے دو رکعت نماز اس ترتیب سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ الحمد اور دس مرتبہ پڑھے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ
اے میرے پرودگار مجھے اور میرے والدین اور مومنین کو حساب کے دن معاف فرمانا

اور دوسری رکعت میں ایک بار سورۃ الحمد اور دس مرتبہ پڑھے

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ
اے میرے پروردگار مجھے اور میرے والدین کو اور جو میرے گھر میں داخل ہوا
مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط
مومن ہو کر اور مومنین و مومنات سب کو بخش دے

نماز ختم کرنے کے بعد دس مرتبہ کہے

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ط
اے میرے پرودگار ان دونوں (میرے والدین) پر رحم فرما جنہوں نے مجھے چھوٹے سے کو پالا تھا

منظوم دعائے توسّل

(سریع الاثر دعا)

بار الٰہی بن کے سوالی تیرے حضور ۔ یا رب تو میری ہستی کو ایسا سنوار دے
دامن میں اپنے لائے ہیں بے انتہا قصور ۔ تو اپنی رحمتوں سے میرا گھر نکھار دے
لیکن ہمارے سینوں پہ ماتم کا دیکھ نور ۔ سجادؑ کا تو صدقہ اے پروردگار دے
اپنے نبیؐ کے صدقے میں بخشے گا تو ضرور ۔ بیمار کو شفاء دے مکمل قرار دے
یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

مولا علیؑ کا ربِّ جہاں تجھ کو واسطہ ۔ مالک امام باقرؑ و جعفرؑ کا واسطہ
یا رب برائے فاطمہؑ صدیقہ طاہرہ ۔ مجلس میں میں حسینؑ کی کرتا ہوں یہ دعا
دے علم اور رزق کا ساغر بھرا ہوا ۔ دونوں کا واسطہ تجھے دیتا ہوں اے خدا
ٹوٹے نہ نعمتوں کا میرے گھر سے سلسلہ ۔ مقروض جو ہیں غیب سے کر ان کا قرض ادا
یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

مالک تجھے امام حسنؑ کا ہے واسطہ ۔ یا رب برائے موسیٰ کاظمؑ . علی رضاؑ
جس کے لہو سے کرب وبلا کی ہے ابتدا . ۔ مشہد میں اور نجف میں جو ہیں قبلہ ء دعا
ہاں اس امامِ امن کے صدقے میں کبریا ۔ تو ان کے واسطے سے وہ اولاد کر عطا
اس ملک میں ہو امن کا پرچم کھلا ہوا ۔ ماں باپ جس سے شاد ہوں جن کی ہو یہ صدا
یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اب واسطہ حسین علیہ السلام کا ۔ یا رب برائے مولا نقیؑ . تقویٰ ، [illegible]
پروردگار صبرِ شہِ تشنہ کام کا ۔ دے جذبِ جہاد بصد شانِ عسکریؑ
جس کے لبوں پہ ورد تھا تیرے ہی نام کا ۔ مہدیؑ کا بھی ظہور دکھا دے اسی صدی
خنجر تلے جو قاری تھا تیرے کلام کا ۔ تیرے حضور میری دعا ہے یہ آخری
یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

دُعا

اے رب جہاں پنجتن پاک کا صدقہ
اس قوم کا دامن غمِ شبیرؑ سے بھر دے

بچوں کو عطا کر علی اصغرؑ کا تبسم
بوڑھوں کو حبیبؑ ابنِ مظاہر کی نظر دے

کم سن کو ملے ولولۂ عون و محمدؑ
ہر ایک جواں کو علی اکبرؑ کا جگر دے

ماؤں کو سکھا ثانیٔ زہراؑ کا سلیقہ
بہنوں کو سکینہؑ کی دُعاؤں کو اثر دے

جو چادرِ زینبؑ کی عزادار ہیں مولا!
محفوظ رہیں ایسی خواتین کے پردے

مولا تجھے زینبؑ کی اسیری کی قسم ہے
بے جُرم اسیروں کو رہائی کی خبر دے

مفلس پہ زر و لعل جواہر کی ہو بارش
مقروض کا ہر قرض ادا غیب سے کر دے

جو دین کے کام آئے وہ اولاد عطا کر
جو مجلسِ شبیرؑ کی خاطر ہو وہ گھر دے

مولا تجھے بیماریٔ عابدؑ کی قسم ہے
بیماری کی راتوں کو شفاء یاب سحر دے

جاتی ہے اگر جان بیشک چلی جائے
عباسؑ کے پرچم پہ مگر آنچ نہ آئے

غم کوئی نہ دے ہم کو سوائے غمِ شبیرؑ
شبیرؑ کا غم بانٹ رہا ہے تو اِدھر دے

حدیثِ کساء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ

بیان کیا جناب جابر ابنِ عبد اللہ انصاریؒ نے کہ

عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ عَلَيْهَا السَّلَامُ

روایت بیان کی گئی ہے جنابِ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بنتِ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَ اٰلِهٖ قَالَ: سَمِعْتُ فَاطِمَةَ اَنَّهَا

و آلہ سے کہ آپ معصومہ (صلوٰۃ اللہ علیہا)

قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ اَبِيْ رَسُوْلُ

نے فرمایا کہ ایک روز میرے پدرِ بزرگوار

اللّٰهِ فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ فَقَالَ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ تشریف لائے اور فرمایا:

anjumhasnain2008@yahoo.com

السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ:

سلامتی ہو تم پر اے فاطمہؑ، میں نے کہا:

عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ: اِنِّیْ اَجِدُ فِیْ

آپ پر بھی سلامتی ہو اے بابا، پس آپ نے فرمایا:

بَدَنِیْ ضُعْفًا فَقُلْتُ: لَهٗ اُعِيْذُكَ

اے فاطمہؑ میں اپنے جسم میں ضعف پاتا ہوں، حضرت فاطمہؑ

بِاللّٰهِ يَا اَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ

نے آنحضرتؐ سے عرض کیا کہ میں آپ کو خدا کی پناہ میں دیتی ہوں اے بابا

يَا فَاطِمَةُ اِيْتِيْنِیْ بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِیْ

ضعف سے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا: اے فاطمہؑ! میرے لیے چادر یمانی لاؤ،

فَغَطِّيْنِیْ بِهٖ فَاَتَيْتُهٗ بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِیْ

اور مجھے اڑھادو، فرمایا حضرت فاطمہؑ نے کہ میں چادر یمانی لائی،

فَغَطَّيْتُهٗ بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ

اور میں نے آنحضرتؐ کو اڑھا دی اور میں آن جنابؐ کو

وَاِذَا وَجْهُهٗ يَتَلَاْلَؤُ كَاَنَّهُ الْبَدْرُ

دیکھ رہی تھی کہ چہرہ حضرتؐ کا نورانی اور روشن ہو کر جیسے

فِیْ لَيْلَةِ تَمَامِهٖ وَكَمَالِهٖ فَمَا كَانَتْ

لگا مثل چودھویں رات کے چاند کے، فرمایا حضرت فاطمہؑ

اِلَّا سَاعَۃً وَّ اِذَا بِوَلَدِیَ الْحَسَنِ

نے : پھر ایک ساعت گزری تھی کہ میرا فرزند حسنؑ آیا

قَدْ اَقْبَلَ وَ قَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ

اور کہا، سلام ہو آپ پر میرا اے مادرِ گرامی،

یَآ اُمَّاہُ فَقُلْتُ: وَ عَلَیْکَ السَّلَامُ یَا

پس! کہا میں نے : اور تم پر بھی میرا سلام ہو ،

قُرَّۃَ عَیْنِیْ وَ ثَمَرَۃَ فُؤَادِیْ

اے خنکی چشم اور میرے میوۂ دل ،

فَقَالَ یَآ اُمَّاہُ اِنِّیْٓ اَشَمُّ عِنْدَکِ

پس! حسنؑ نے مجھ سے کہا: اے اماں جان میں سونگھ

رَآئِحَۃً طَیِّبَۃً کَاَنَّھَا رَآئِحَۃُ جَدِّیْ

رہا ہوں آپ کے پاس ایسی خوشبو کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا پاک

رَسُوْلِ اللّٰہِ فَقُلْتُ: نَعَمْ اِنَّ جَدَّکَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہے، فرمایا حضرت فاطمہؑ نے: کہ ہاں بتحقیق کہ تمہارے

تَحْتَ الْکِسَآءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ

نانا آرام کر رہے ہیں زیرِ چادر، پس! حسنؑ چادر کی طرف

نَحْوَ الْکِسَآءِ وَ قَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

متوجہ ہوئے اور عرض کیا: سلام ہو آپ پر

يَا جَدَّاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ

اے میرے نانا جان اور اے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہٖ

لِیْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ

کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں داخل ہوں آپ

فَقَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِیْ

کے پاس چادر میں؛ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ نے فرمایا: تم پر

وَيَا صَاحِبَ حَوْضِیْ قَدْ اَذِنْتُ

بھی سلام ہو اے میرے بیٹے! اور میرے حوض (کوثر) کے مالک!

لَكَ فَدَخَلَ مَعَهٗ تَحْتَ الْكِسَآءِ

میں تم کو اجازت دیتا ہوں، پس امام حسنؑ آنحضرت کے پاس

فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِیْ

چادر میں داخل ہوئے۔ فرمایا حضرت فاطمہ علیہا السّلام نے: ابھی ایک

الْحُسَيْنِؑ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ

ساعت گزری تھی کہ میرا بیٹا حسینؑ آیا اور عرض کیا: سلام ہو

عَلَيْكِ يَآ اُمَّاهُ فَقُلْتُ: وَعَلَيْكَ

آپ پر اے مادر گرامی، پس میں نے جواب دیا: تم پر بھی سلام

السَّلَامُ يَا وَلَدِیْ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِیْ

ہو اے میرے فرزند اے خنکیٔ چشم اور اے میرے میوۂ دل

٧

وَ ثَمَرَةَ فُؤَادِیْ فَقَالَ: لِیْ یَا اُمَّاهُ

پس! عرض کیا امام حسین علیہ السّلام نے:

اِنِّیْ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَیِّبَةً

اے اماں جان میں آپ کے پاس ایسی خوشبو سونگھ رہا

كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّیْ رَسُوْلِ

ہوں کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا جان جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فَقُلْتُ:

کی ہے، پس! میں نے جواب دیا: ہاں (اے میرے فرزند)

نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ وَ اَخَاكَ تَحْتَ

تمہارے نانا جان صلی اللہ علیہ وآلہ اور تمہارے برادر محترم

الْكِسَآءِ فَدَنٰى الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ

دونوں زیر چادر آرام کر رہے ہیں، پس امام حسین علیہ السّلام

وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ

چادر کے قریب گئے اور عرض کیا، سلام ہو آپ پر اے نانا جان!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ

اور سلام ہو آپ پر اے وہ بزرگوار جن کو خدا نے منتخب کیا ہے

اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمَا

کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ دونوں بزرگوں

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

کے پاس زیر چادر داخل ہوں؟ فرمایا رسول خدا نے امام حسینؑ سے!

يَا وَلَدِي وَ يَا شَافِعَ أُمَّتِي قَدْ

تم پر بھی سلام ہو اے فرزند اور اے میری امت کی شفاعت کرنے والے!

أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ

میں تمہیں اجازت دیتا ہوں، پس! امام حسینؑ دونوں

الْكِسَاءِ. فَأَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ أَبُو الْحَسَنِ

بزرگوں کے پاس زیر چادر داخل ہوئے فرمایا جناب فاطمہ علیہا السّلام نے!

عَلِيُّ بْنُ أَبِيطَالِبٍؑ وَ قَالَ: السَّلَامُ

ابھی تھوڑی دیر گذری تھی کہ حضرت ابوالحسن علی ابن ابی طالب علیہ السّلام

عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ فَقُلْتُ:

تشریف لائے اور فرمایا سلام ہو تم پر اے رسول خدا کی بیٹی حضرت فاطمہ نے کہا:

وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَبَا الْحَسَنِؑ وَ

آپ پر بھی سلام ہو اے ابوالحسنؑ اور اے امیر المومنینؑ،

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ

امیرالمومنین نے فرمایا اے فاطمہ میں سونگھ رہا ہوں آپ کے پاس

إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً

ایسی خوشبو گویا وہ خوشبو میرے بھائی اور میرے ابن عم

كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ اَخِیْ وَابْنِ عَمِّیْ

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ کی ہے، میں نے کہا:

رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ: نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ

آپ آگاہ ہوں وہ جناب مع آپ کے دونوں فرزندوں

وَلَدَيْكَ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ فَاَقْبَلَ عَلِیٌّ

کے آرام کر رہے ہیں چادر کے نیچے پس! علی ابن ابی طالب علیہ السّلام

نَحْوَ الْكِسَاۤءِ وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

متوجہ ہوئے چادر کی طرف اور عرض کیا آپ پر اے رسولؐ خدا

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَكُوْنَ

سلام ہو! کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں بھی

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ قَالَ: لَهٗ وَ

آپ کے پاس زیر چادر حاضر ہو جاؤں؟ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ

عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَخِیْ وَيَا وَصِيِّیْ

نے: تم پر بھی سلام ہو اے میرے بھائی اور میرے وصی اور میرے

وَخَلِيْفَتِیْ وَصَاحِبَ لِوَآئِیْ قَدْ

خلیفہ اور میرے علمدار میں تمہیں چادر کے نیچے داخل

اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ عَلِیٌّ تَحْتَ

ہونے کی اجازت دیتا ہوں، پس علی ابن ابی طالب علیہ السّلام

الْكِسَاءِ. ثُمَّ اَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَاءِ

چادر میں داخل ہوئے، فرمایا حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا نے: کہ بعد

وَ قُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا آَبَتَاهُ يَا

اس کے میں خود اس چادر کی طرف متوجہ ہوئی اور عرض کیا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَكُوْنَ

سلام ہو آپ پر اے بابا جان اے رسول خدا کیا آپ اجازت

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ. وَ عَلَيْكِ

دیتے ہیں مجھے کہ میں بھی اس چادر میں آپ کے ساتھ داخل ہو جاؤں،

السَّلَامُ يَا بِنْتِيْ وَ يَا بَضْعَتِيْ قَدْ

فرمایا رسول خدا نے: اں اے میری بیٹی اور میری پارۂ جگر،

اَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَاءِ

میں تم کو چادر میں داخل ہونے کی اجازت دیتا ہوں حضرت فاطمہؑ

فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ الْكِسَاءِ

کہتی ہیں کہ میں آنحضرتؐ کے پاس زیر چادر داخل ہوئی، حضرت فاطمہؑ

اَخَذَ اَبِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَفَيِ الْكِسَاءِ

فرماتی ہیں کہ جب ہم سب اہلبیت چادر کے نیچے جمع ہو گئے تو میرے والد محترم

وَ اَوْمَىٰ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى اِلَى السَّمَاءِ

رسول خدا نے چادر کے دونوں سرے تھامے اور اپنے ہاتھ کو آسمان

وَ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَآءِ اَهْلُ

کی طرف بلند کر کے گویا ہوئے: بار الہا! یہی ہیں فقط میرے اہلبیت

بَیْتِیْ وَ خَاصَّتِیْ وَ حَامَّتِیْ لَحْمُهُمْ

اور میرے مخصوصین اور میرے حامی و مددگار اور وہ جن کا گوشت میرا

لَحْمِیْ وَ دَمُهُمْ دَمِیْ یُؤْلِمُنِیْ مَا

گوشت اور جن کا خون میرا خون ہے، جنھوں نے ان کو

یُؤْلِمُهُمْ وَ یَحْزُنُنِیْ مَا یَحْزُنُهُمْ

اذیت دی انھوں نے مجھ کو اذیت دی، جنھوں نے انہیں غمگین

اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَهُمْ وَ سِلْمٌ

کیا انھوں نے مجھے غمگین کیا، جس نے ان سے جنگ کی اس نے

لِّمَنْ سَالَمَهُمْ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاهُمْ

مجھ سے جنگ کی، جس نے ان سے صلح کی اس نے مجھ سے صلح کی، اور

وَ مُحِبٌّ لِّمَنْ اَحَبَّهُمْ اِنَّهُمْ مِنِّیْ

جس نے ان سے دشمنی رکھی اس نے مجھ سے دشمنی رکھی، جس نے ان کو دوست

وَ اَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ

رکھا اس نے مجھ کو دوست رکھا غرض یہ سب مجھ سے ہیں اور میں ان سب سے،

بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ غُفْرَانَكَ وَ

پس خداوندا! تو ان پر اور مجھ پر درود، برکتیں اور رحمت نازل فرما اور

رِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَ عَلَيْهِمْ وَ اَذْهِبْ

ان کو اور مجھے اپنے دامن کرم میں جگہ دے تو ہم سے راضی رہ اور ان سے ہر رجس و آلودگی کو

عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا۔

دور رکھ اور ان کو پاک رکھ اتنا کہ جتنا پاک رکھنے کا حق ہے۔

فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا مَلَآئِكَتِيْ

پس خدائے عزوجل نے فرمایا: اے میرے ملائکہ اور رہنے والے

وَ يَا سُكَّانَ سَمٰوٰتِيْ اِنِّيْ مَا خَلَقْتُ

میرے آسمانوں کے، قسم ہے مجھے اپنے عزت و جلال کی کہ نہیں پیدا

سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّلَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً

کیا میں نے آسمانوں کو جو بنایا گیا اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی،

وَّلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا

اور نہ مہتاب نورانی کو اور نہ آفتاب روشن کو،

مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَلَا

اور نہ اس فلک کو جو دورہ کرتا ہے اور نہ

بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ

دریائے جاری کو اور نہ کشتی کو جو دریا میں چلتی ہے،

اِلَّا فِيْ مَحَبَّةِ هٰؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ

مگر بسبب محبت میں ان پانچوں بزرگواروں کی.......

اَلَّذِیْنَ هُمْ تَحْتَ الْکِسَآءِ فَقَالَ:

جو زیر چادر ہیں ، پس ! عرض کیا

الْاَمِیْنُ جَبْرَائِیْلُ: یَا رَبِّ وَ مَنْ

جبرئیل امین علیہ السّلام نے اے پروردگار عالم

تَحْتَ الْکِسَآءِ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ هُمْ

وہ کون بزرگوار ہیں جو چادر کے نیچے ہیں ؟ خدائے صاحب عزت

اَهْلُ بَیْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ

وجلال نے فرمایا : وہ اہل بیت نبوت اور معدن رسالت

هُمْ فَاطِمَةُ وَ اَبُوْهَا وَ بَعْلُهَا وَبَنُوْهَا

ہیں، وہ فاطمہ زہرا ہیں ان کے پدر بزرگوار ہیں ان کے شوہر نامدار ہیں

فَقَالَ جَبْرَآئِیْلُ یَا رَبِّ اَتَاْذَنُ لِیْ

اور دونوں فرزند ہیں! فرمایا حضرت جبرئیل علیہ السّلام نے : اے پروردگار!

اَنْ اَهْبِطَ اِلَی الْاَرْضِ لِاَکُوْنَ

مجھے اجازت دے کہ میں زمین پر جا کر ان حضرات کے ساتھ

مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ اللّٰهُ: نَعَمْ قَدْ

چھٹا شخص زیر چادر ہو جاؤں!؟ فرمایا خدائے تعالےٰ نے تم کو

اَذِنْتُ لَکَ فَهَبَطَ الْاَمِیْنُ جَبْرَائِیْلُ

اجازت دی، پس حضرت جبرئیل امین علیہ السّلام نازل ہوئے

وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور عرض کیا: سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ

اَلْعَلِيُّ الْاَعْلٰى يُقْرِئُكَ السَّلَامُ وَ

بالتحقیق کہ "خدائے علی و اعلیٰ" آپ کو سلام فرماتا ہے

يَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَالْاِكْرَامِ

اور خاص فرماتا ہے آپ کو تحیہ و اکرام کے ساتھ اور

وَيَقُوْلُ لَكَ: وَعِزَّتِيْ وَ جَلَالِيْ

آپ سے فرماتا ہے: کہ مجھے قسم ہے اپنے عزت و جلال

اِنِّيْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّلَا

کی کہ میں ہرگز پیدا نہ کرتا آسمان کو جو بنایا گیا ہے،

اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا

اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی ہے اور نہ مہتاب نورانی کو

وَّلَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ

اور نہ آفتاب روشن کو، اور نہ فلک کو جو دورہ کرتا ہے،

وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ

اور نہ دریائے جاری کو، اور نہ کشتی کو جو دریا میں چلتی ہے

اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ وَ قَدْ

مگر آپ حضرات کے سبب سے اور آپ کی محبت کے باعث

أَذِنَ لِيْ أَنْ أَدْخُلَ مَعَكُمْ فَهَلْ

مجھ کو اجازت دی ہے خدا نے کہ میں آپ کے ساتھ زیر چادر

تَأْذَنُ لِيْ يَا رَسُوْلَ اللهِ فَقَالَ

داخل ہوں، پس کیا آپ بھی مجھ کو اجازت دیتے ہیں اے رسولؐ خدا؟

رَسُوْلُ اللهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَمِيْنَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے: تم پر بھی سلام ہو اے اللہ کی وحی

وَحْيِ اللهِ إِنَّهُ نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ

کے امین جب تم کو اجازت دیتا ہوں چادر کے نیچے آنے کی۔

فَدَخَلَ جَبْرَائِيْلُ مَعَنَا تَحْتَ

پس حضرت جبرئیل علیہ السلام چادر کے نیچے داخل ہوئے

الْكِسَاءِ فَقَالَ: لِأَبِيْ إِنَّ اللهَ قَدْ

اور عرض کیا ان بزرگوں سے: کہ خدائے عزّوجل نے وحی فرمائی ہے،

أَوْحَىٰ إِلَيْكُمْ يَقُوْلُ إِنَّمَا يُرِيْدُ اللهُ

آپ حضرات کی طرف، وہ فرماتا ہے" سوائے اس کے نہیں کہ خدا

لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ

چاہتا ہے کہ دور رکھے آپ حضرات اہل بیت علیہم السّلام سے نجاست

الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا۔ فَقَالَ:

کو اور آپ کو پاک رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے" پس عرض کی حضرت

عَلِیٌّ لِأَبِی: یَا رَسُوْلَ اللهِ اَخْبِرْنِی

علی ابن ابی طالبؑ نے: اے رسولؐ خدا فرمایئے مجھ سے اس

مَا لِجُلُوْسِنَا هٰذَا تَحْتَ الْکِسَاءِ مِنَ

امر کو جو ہم سب کے بیٹھنے سے اس چادر میں خدائے تعالےٰ

الْفَضْلِ عِنْدَ اللهِ فَقَالَ النَّبِیُّ

کے نزدیک فضیلت حاصل ہے، پس فرمایا رسول خدا نے:

وَالَّذِی بَعَثَنِی بِالْحَقِّ نَبِیًّا

قسم اس خدا کی جس نے مبعوث کیا مجھے برحق نبی بنا کر نیز

وَّاصْطَفَانِی بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا مَا ذُکِرَ

برگزیدہ فرمایا مجھ کو رسالت کے ساتھ اور نجات دہندہ قرار دیا، جہاں ذکر کی جائے گی

خَبَرُنَا هٰذَا فِی مَحْفِلٍ مِّنْ مَحَافِلِ

یہ حدیث ہماری کسی محفل میں محفلوں سے

اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِیْهِ جَمْعٌ مِّنْ

اہل زمین کی دراں حالیکہ اس محفل میں ایک جماعت

شِیْعَتِنَا وَمُحِبِّیْنَا اِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَیْهِمُ

جمع ہو ہمارے شیعوں اور دوستوں کی ان پر

الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِکَةُ

نازل ہوگی رحمت خدا کی اور ملائکہ ان کو گھیر لیں گے اور

anjumhasnain2008@yahoo.com

وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلَی اَنْ یَتَفَرَّقُوْا

ان کے لیے طلب مغفرت کریں گے یہاں تک کہ وہ سب

فَقَالَ عَلِیٌّ: اِذًا وَّاللّٰہِ فُزْنَا وَفَازَ شِیْعَتُنَا

متفرق ہو جائیں، یہ سن کر حضرت علی علیہ السّلام نے فرمایا: پھر تو

وَرَبِّ الْکَعْبَةِ فَقَالَ النَّبِیُّ ثَانِیًا:

کامیاب و کامران ہوئے ہم اور ہمارے شیعہ رب خانہ کعبہ، پس فرمایا

یَا عَلِیُّ! وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ

رسول خدا نے: قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھ کو بحق نبی

نَبِیًّا وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا مَّا

مبعوث کیا اور مجھ کو رسالت کے ساتھ برگزیدہ فرمایا، جب بیان

ذُکِرَ خَبَرُنَا ھٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ

کی جائے گی یہ حدیث کسی محفل میں اہل زمین کی محفلوں

مَحَافِلِ اَھْلِ الْاَرْضِ وَفِیْهِ جَمْعٌ

میں سے جہاں کہ جمع ہوں ہمارے شیعہ

مِّنْ شِیْعَتِنَا وَمُحِبِّیْنَا وَفِیْهِمْ مَھْمُوْمٌ

اور ہمارے دوست، پس ان میں جو رنجیدہ اور ملول ہوگا،

اِلَّا وَفَرَّجَ اللّٰہُ ھَمَّهٗ وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا

خداوند عالم ضرور اس کے رنج و الم کو دور کرے گا،

وَكَشَفَ اللّٰهُ غَمَّهٗ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ

اور جو کوئی طلب کرنے والا حاجت کا ہوگا حق تعالیٰ

اِلَّا وَقَضَى اللّٰهُ حَاجَتَهٗ فَقَالَ عَلِیٌّ

اس کی حاجت کو ضرور پوری کرے گا یہ سن کر فرمایا

اِذًا وَّاللّٰهِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا وَكَذٰلِكَ

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے قسم بخدا! ہم اہلبیت فائز

شِيْعَتُنَا فَازُوْا وَسُعِدُوْا فِى الدُّنْيَا

اور سعید ہوئے اور اسی طرح ہمارے شیعہ فائز اور سعید ہوئے

وَالْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ○

دنیا اور آخرت میں کعبہ کے پروردگار کی قسم ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

۱۔ بارہ مرتبہ یا۔ ۲ بارہ ہزار مرتبہ۔ معہ ۱۲ سو مرتبہ درود شریف برائے شفاء

ہر مرض پڑھیں۔

نوٹ:۔ عمل سے پہلے دو رکعت نماز صبح کی طرح بجا لائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ۝

بیشک وہ مومن کامیاب ہو گئے جو اپنی نمازوں میں عجز و نیاز کرتے ہیں

(سورہ مومنین۔ آیات ۱-۲)

دُعائے توسّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

بارالٰہا! تیرے در کا سوالی بن کر اور تیرے ہی نبی،

بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

پیغمبر رحمت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ کے سہارے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ يَا اَبَا الْقَاسِمِ

تیری بارگاہ عالی میں بندگی کے سجدے سجانے چلا ہوں۔ اے ابوالقاسم

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَآ اِمَامَ الرَّحْمَةِ

اے اللہ کے رسولؐ ! اے خیر و برکت والے پیشوا !

يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

اے خواجۂ عالم، اے سب کے والی! آپ ہی سے ہم آس لگائے ہوئے ہیں،

اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

آپ ہی کی شفاعت درکار ہے اور خدا تک رسائی کیلئے آپ ہی ہمارا وسیلہ ہیں

وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا

نیز حاجت روائی کے سلسلے میں بھی آپ ہی ہمارا سب سے بڑا آسرا ہیں

وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اے بارگاہ احدیت میں عزت پانے والے! آپؐ اللہ سے ہماری سفارش کر دیجیے۔

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے ابوالحسن !.................امیرالمومنین!

يَا عَلِيَّ بْنَ اَبِيْطَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

اے علی ابن ابی طالبؑ ! اے ساری خلقت کے لیے

عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا

خالق یکتا کی حجت ! اے ہمارے آقا ! ہمارے مولا ! ہم آپ

تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا

ہی پر نظریں جمائے ہوئے ہیں۔ آپ ہی شفاعت کرنے والے اور آپ ہی ہمارا

بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمنَاكَ بَينَ يَدَى

ذریعہ ہیں نیز اپنی مشکلوں کو آسان کرنے کے لیے آپ کا دامن تھامے ہوئے ہیں

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِندَ اللهِ اشْفَعُ

اے خدا رسیدہ بزرگ! اس آفریدگار مطلق کے حضور ہماری

لَنَا عِندَ اللهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهرَآءِ يَا

سفارش کر دیجیے .... اے فاطمہ زہرا

بِنتَ مُحَمَّدٍ يَا قُرَّةَ عَينِ الرَّسُولِ

اے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کی صاحبزادی۔ اے رسول کی آنکھوں کی ٹھنڈک

يَا سَيِّدَتَنَا وَ مَولَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهنَا

اے سیدۂ عالم۔ اے ہماری ملکۂ عالیہ! آپ ہی کی چوکھٹ پر ہم

وَاستَشفَعنَا وَتَوَسَّلنَا بِكِ اِلَى اللهِ

سر نہوڑائے ہوئے ہیں، درگاہ قاضی الحاجات تک پہونچنے کی غرض سے ہمیں آپ

وَقَدَّمنَاكِ بَينَ يَدَى حَاجَاتِنَا

ہی کی مدد چاہیے، آپ ہی ہمارا وسیلہ ہیں اور مدعا پانے کے خیال سے آپ کے

يَا وَجِيهَةً عِندَ اللهِ اشْفَعِى لَنَا

آگے اپنی جھولی رکھ دی ہے۔ اے حریم قدس الٰہی کی بلند مرتبہ خاتون!

عِندَ اللهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ

آپ داور حشر سے ہماری سفارش کر دیجیے! ... اے ابو محمد! اے حسن

بْنَ عَلِیٍّ اَیُّھَا الْمُجْتَبٰی یَا بْنَ

ابنِ علیؑ! اے مجتبیٰ! اے رسولِ خدا کے فرزند!

رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی

اے دنیا جہان کے لیے اللہ کی حجت!

خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا

اے ہمارے سرور! اے ہمارے سردار! ہم آپ ہی کے

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰہِ

آستانِ اقدس پر اپنی توجہ مرکوز کئے ہوئے ہیں اور بس! آپ ہی ہمارے

وَقَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا

شفاعت کار ہیں نیز قربِ الٰہی کی خاطر آپ ہی کا سہارا لیا ہے اور بارگاہِ احدیت سے اپنے

یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

مقاصد کی تکمیل کے لیے آپ کو واسطہ قرار دیا ہے۔ اے خدا کے نزدیک آبرو رکھنے والے!

اللّٰہِ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ یَا حُسَیْنَ بْنَ

آپ مالکِ دوجہاں سے ہماری سفارش کر دیجیے! اے ابو عبداللہ! اے حسینؑ بن

عَلِیٍّ اَیُّھَا الشَّھِیْدُ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

علیؑ! اے جامِ شہادت نوش کرنے والے! اے فرزندِ رسولؐ!

یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا

اے خلقِ خدا کے لیے، خدا کی دلیل! اے ہمارے پیشوا!

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سرپرست! ہم نے آپؑ کے در پر ماتھا رکھ دیا ہے. آپ کی شفاعت چاہی ہے

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

اور آپ ہی کا وسیلہ مطلوب ہے۔ اپنی حاجتوں کے سلسلے میں ہم نے آپؑ

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

ہی پر بھروسہ کیا ہے۔ قدرت کی نظر میں آپؑ کی بڑی

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

قدر و منزلت ہے۔ آپ معبود مطلق سے ہماری سفارش کر دیجیے

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ

اے ابو الحسن! .... اے علی ابن الحسینؑ!

يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے عبادت گزاروں کی زینت! اے رسولِ خدا کے بیٹے!

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے اللہ کی مخلوق کے لیے نشانِ راہِ حق! اے ہمارے سید و سالار!

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

ہم دامن پھیلا کر آپ کی طرف بڑھے ہیں. آپ کی شفاعت کے خواستگار ہیں!

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

خدا کے واسطے آپ سے متوسل ہوئے ہیں اور اس توقع پر کہ امید یں

بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ

برآئیں کی آپ کے قدم لیے ہیں، اللہ نے آپ کو شرف بخشا ہے

اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَا اَبَا

اب خدا سے ہماری سفارش کر دیجیے۔ اے

جَعْفَرٍ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ اَیُّهَا الْبَاقِرُ

ابو جعفر! اے محمد ابن علیؑ! اے مملکت علم کو وسعت عطا فرمانے والے!

یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّةَ اللّٰہِ عَلٰی

سبطِ نبیؐ! اے دین الٰہی کی زندہ جاوید علامت!

خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے ہم پر اختیار رکھنے والے! اے ہمارے فرماں روا! ہم آپکی طرف دیکھ

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰہِ

رہے ہیں۔ خدا کے حضور آپ ہی سے کمک کی التجا ہے۔ آپ ہی ہمیں اس کے دربار

وَقَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا

تک پہنچانے والے ہیں اور ہم اپنی ہر آز و نیاز کیلئے آپ سے لو لگائے بیٹھے ہیں،

یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

پاک پروردگار نے آپ کو بہت اونچا مرتبہ دیا ہے۔ آپ اس پالنے والے سے ہماری

اللّٰہِ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ یَا جَعْفَرَ بْنَ

سفارش کر دیجیے، اے ابو عبداللہ! اے جعفر ابن محمدؐ!

مُحَمَّدٍ اَیُّهَا الصَّادِقُ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے سچائی کے پیکر! اے رسول اللہ کے بچے!

یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا

اے خدا کی سچی نشانی! اے ہمارے راس و رئیس!

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے سب کے سرکار! ہم نے آپ کے قدموں میں آنکھیں بچھا دی ہیں اور خدا سے

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اپنی مرادیں حاصل کرنے لیے آپ کی مدد کے خواہاں ہیں ۔ آپ

بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا

ہی ہمیں رب کریم تک پہونچانے کا ذریعہ ہیں ۔ اے دربار خالق میں

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ یَا

بلند و بالا حیثیت رکھنے والے! آپ خدائے کریم سے ہماری سفارش کر دیجیے!

اَبَا الْحَسَنِ یَا مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ

اے ابو الحسنؑ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اے موسیٰ ابن جعفرؑ!

اَیُّهَا الْكَاظِمُ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے نفس کی کیفیت پر پوری گرفت رکھنے والے! فرزند رسولؐ!

یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا

کائنات کے لیے اللہ کی واضح دلیل، ہمارے مالک،

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

ہمارے مختار! آپ کی خدمت میں حاضر ہیں آپ کی دستگیری کے طالب

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

اور آپ کے توسّل کے گرویدہ۔ ہم نے اپنے مقاصد میں کامیاب ہونے کیلیے

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

آپ کے سائے میں پناہ لی ہے۔ اللہ نے آپ کو سرافراز فرمایا ہے۔ آپ

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا

ایزد متعال سے ہماری سفارش کر دیجیے!

اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى اَيُّهَا

اے ابو الحسن! .... اے علی ابنِ موسیٰ!

الرِّضَا يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ

اے راضی برضا! اے رسولِ خدا کے فرزند! اے ساری مخلوق

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

کے لیے اللہ کی حجت! اے ہمارے مقتدا! اے ہمارے بزرگوار!

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا

آپ کے آگے سر خمیدہ ہیں۔ آپ کی اعانت کے ملتجی ہیں۔ آپ کے

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

توسط کے محتاج۔ اپنی بگڑی بنانے کے لیے آپ ہی کو یاور بنایا

يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ

ہے اے ساحت عظمت الٰہی کی باکرامت ہستی!

اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا

آپ رب العالمین سے ہماری سفارش کر دیجیے!

اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

اے ابو جعفر! .... اے محمد ابن علی!

اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے تقوی کی مثال! اے دریا دل کا معیار! رسولؐ اللہ کے فرزند!

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

خلق خدا کے لیے دلیل حق اے امیر امم اے قائد محترم!

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اس باعث کہ ہماری دعا قبول ہو اور ہماری حاجت پوری

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

ہو جائے، کمال ادب اور نہایت خلوص کے ساتھ آپ

بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

کی خدمت میں حاضر ہیں اللہ نے آپ کے درجے بلند فرمائے

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

ہمیں اس رؤف و رحیم سے ہماری سفارش کر دیجیے

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ

اے ابو الحسن !..........اے علی ابن محمدؑ

اَيُّهَا الْهَادِي النَّقِيُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے ہادیِ برحق ! اے فکر و عمل کی طہارت کے مظہر اتم ! اے فرزند رسولؐ !

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے حجتِ خدا !..........اے ہمارے سرور !

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سردار ! آپ ہی سے تمام امیدیں وابستہ ہیں آپ ہی ہماری

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

کشتی کو کنارے لگا سکتے ہیں آپ ہی ہمیں خدا سے قریب کرنے کا واسطہ ہیں،

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

اور ہماری حاجت روائی بھی آپ ہی کی وجہ سے ممکن ہے ! اے خدا کی برگزیدہ

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

ہستی ! آپ پاک پروردگار سے ہماری سفارش کر دیجیے !

يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا

اے ابو محمدؑ !..........اے حسنؑ ابن علیؑ !

الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے خیر و خوبی اور جرأت و شہامت کی تفسیر ! اے رسول خدا کے فرزند !

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے جہاں پناہ .... اے سیادت مآب!

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

آپ ہی کی خاک پا کو اپنی آنکھوں کا سرمہ بنایا ہے آپ ہی ہمارے

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

یار و مددگار ہیں - آپ ہی کے سبب اللہ ہماری سنے گا، اور آپ

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

ہی کے صدقے میں ہماری امیدیں بر آئیں گی۔ اللہ نے آپ

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا

کو وجاہت بخشی ہے آپ اس خالق یکتا سے ہماری سفارش کر دیجیے!

وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ الْحُجَّةَ

اے حسن عسکریؑ کے جانشین! اے معصوم رہنما کے نائب! اے خدا کی حجت!

اَيُّهَا الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ

اے قائم منتظر! .... اے مہدی موعود!

يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

اے خاتم الانبیاء کے نور نظر! اے اللہ کی روشن دلیل!

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے امام ہمام! اے رہبر والا مقام! آپ ہی کے لیے ہم فرش راہ ہیں۔

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

آپ ہی کی امداد کے طالب اور آپ ہی سے توسل کے خواستگار ہیں۔ خداوند عالم

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا

سے اپنی حاجتیں مانگنے کے لیے آپ ہی پر ہم آنکھیں لگائے ہیں اے بارگاہ خدائے متعال

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

کی مکرم و محترم شخصیت۔ اللہ عزّ شانہٗ سے ہماری سفارش کر دیجیے۔

اب اللہ سے جو دُعا مانگنا چاہتے ہیں وہ مانگیے! اس کے بعد کہیے:

يَا سَادَاتِىْ وَ مَوَالِىَّ اِنِّىْ تَوَجَّهْتُ

اے ہمارے آقاؤں، اے ہمارے سرداروں! آپ ہی سے ہم نے تمام

بِكُمْ اَئِمَّتِىْ وَ عُدَّتِىْ لِيَوْمِ فَقْرِىْ وَ

امیدیں باندھ رکھی ہیں۔ اے ہماری حیات و کائنات کے رہنماؤں اور موت کے دنوں کا ذخیرہ!

حَاجَتِىْ اِلَى اللّٰهِ وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ

اے ہماری بے مایگی میں کام آنے والو! اللہ کے لیے تم ہی کو وسیلہ بنایا

وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ فَاشْفَعُوْا لِىْ

ہے آپ ہی کو اپنا شفیع مانا ہے۔ آپ خدا کی بارگاہ میں

عِنْدَ اللّٰهِ وَاسْتَنْقِذُوْنِىْ مِنْ ذُنُوْبِىْ

ہماری شفاعت کر دیجیے۔ ہمارے گناہوں کو بخشوا دیجیے

عِنْدَ اللهِ فَاِنَّكُمْ وَسِيْلَتِىْ اِلَى اللهِ

آپ ہی انہیں نجات دلانے کا ذریعہ ہیں،

وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ اَرْجُو النَّجٰوةَ

اور آپ ہی کی محبت اور قربت سے ہم رستگاری کی توقع رکھتے

مِنَ اللهِ فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللهِ رَجَائِىْ

ہیں۔ ہم نے آپ سے آس لگائی ہے۔ قیامت میں مایوس نہ ہونے

يَا سَادَاتِىْ يَا اَوْلِيَآءَ اللهِ صَلَّى

دیجیے گا۔ اے ہمارے سرداروں اے اللہ کے دوستو!

اللهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَلَعَنَ اللهُ

تم سب پر اس کا درود سلام! اور تم پر ستم

اَعْدَآءَ اللهِ ظَالِمِيْهِمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ

ڈھانے والے تمام دشمنان خدا پر شروع

وَالْاٰخِرِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

سے آخر تک اللہ کی لعنت۔ آمین رب العالمین!

دُعائے مغفرت

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْ عَلٰی اَھْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰھُمَّ اَغْنِ کُلَّ
بارالہا اہل قبور کیلئے رحمت عنایت فرما بار الہا تمام محتاجوں کو غنی
فَقِیْرٍ اَللّٰھُمَّ اَشْبِعْ کُلَّ جَآئِعٍ اَللّٰھُمَّ اکْسُ کُلَّ عُرْیَانٍ اَللّٰھُمَّ
کر دے بار الہا تمام بھوکوں کو سیر کر دے بار الہا تمام برہنوں کو لباس عنایت فرما
اقْضِ دَیْنَ کُلِّ مَدِیْنٍ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ کُلِّ مَکْرُوْبٍ اَللّٰھُمَّ
بار الہا تمام قرضداروں کے قرضے ادا فرما بار الہا تمام غمزدوں کے غم دور فرما بارالہا
رُدَّ کُلَّ غَرِیْبٍ اَللّٰھُمَّ فُکَّ کُلَّ اَسِیْرٍ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ کُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ
تمام مسافروں کو واپس پہنچا بارالہا تمام قیدیوں کو رہائی عنایت فرما بارالہا امور مسلمین
اُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اشْفِ کُلَّ مَرِیْضٍ اَللّٰھُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا
میں سے تمام برائیوں کی اصلاح فرما اے میرے اللہ تمام مریضوں کو شفاء عنایت فرما بارالہا ہمارے فقر
بِغِنَاکَ اَللّٰھُمَّ غَیِّرْ سُوْٓءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِکَ اَللّٰھُمَّ اقْضِ عَنَّا
کو غنا کے ساتھ بدل دے اے اللہ ہماری بد حالی کو اپنی خوشحالی سے بدل دے بارالہا ہمارے
الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
قرضوں کو ادا فرما اور ہمیں فقر سے غنی کر دے۔ بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

ا نثار دعا

برائے

ایصال ثواب و بلندی درجات

والدین

الحاج زوار سیّد برکت علی شاہ (مرحوم)

سیّدہ کنیز فاطمہ (مرحومہ)

کے لئے ایک مرتبہ سُورَۃ اَلحَمد

اور تین مرتبہ سُورَۃ اَخلَاص تلاوت فرما کر

ثواب دارین حاصل کریں

محتاج دُعا

انجینئر ہائیڈرو ون سیّد وقار عباس — حاجی زوار سیّد نثار عباس

چیف انجینئر پارکو حاجی سیّد عامر عباس — ڈاکٹر حاجی سیّد اسد عباس اور تمام فیملی

0300-7651205,0345-4448044

الحاج زوار سیّد برکت علی شاہ (مرحوم)

anjumhasnain2008@yahoo.com